سوال

مجھے ایک مشکل درپیش ہے اورمیں جاننا چاہتی ہوں کہ میں اس میں خاوند کی اطاعت کروں یا نہ کروں ؟ میں ایک مسلمان عورت اورملازمت کرتی ہوں اور تقریبا دو ہفتوں سے بیمار ہوں ، علاج کے لیے میں ڈاکٹر کے پاس گئی تو اس نے دوائی اور کام سے چھٹی کے لیے مجھے ایک لیٹر بھی دیا تا کہ آرام کرسکوں ، خاوند مجھ سے مطالبہ کرتا ہے کہ میں ڈیوٹی پر جاؤں حالانکہ میں ابھی تک بیمار ہوں ۔ یہ میرے لیے مشکل پیدا کرتا اورجب میں بیمار ہوجاؤں اسی مشکل کا سامنا کرنا پڑتا ہے ، میرا خاوند کہتا ہے کہ میں بیماری کا بہانہ کرکے ڈرامہ کرتی ہوں ، اوراس کا خیال ہے کہ میں ملازمت نہیں کرنا چاہتی ، میں اپنی ملازمت سے محبت کرتی اورڈرامہ وغیرہ نہیں کرتی ۔ توکس طرح میں اپنے خاوند کو اس پر اطمنان دلا سکتی ہوں کہ میں بیمار ہوں اورڈرامہ نہیں کررہی ، کیونکہ وہ میری بات تسلیم نہیں کرتا ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے ، اوردورو وسلام ہوں اللہ کے رسول پر ، بعد ازاں :

الحمد للہ

اول :

سب سے پہلے توہم اس پر متنبہ کرنا چاہتے ہیں کہ بعض اوقات عورت کی ملازمت کرنا حرام بھی ہوتی ہے مثلا جب اس کی ملازمت میں غیر مردوں سے اختلاط اور میل جول وغیرہ ، یا پھر ایسی چیز بنانا اوربیچنا جو حرام ہے ، یا پھر بنکاری کے نظام وغیرہ میں توایسی ملازت حرام ہے ۔

تواگر مذکورہ عورت کی ملازمت اسی طرح کی جس کا ہم نے اوپر بیان کیا ہے تو عورت کو چاہیے کہ وہ اس جیسے اعمال سے رک جائے اوراس کے علاوہ کوئی اورمباح اورجائز ملازمت تلاش کرے ۔

اورخاوند پر بھی ضروری اورواجب ہے کہ اپنی بیوی پر احسن انداز میں حسب استطاعت خرچ کرے ، آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (33710) کا بھی مراجعہ کریں ۔

دوم :

دوسری بات یہ ہے کہ :

اوراگر اس عورت کی ملازمت کسی جائز کام میں ہے ، اوراسے بیماری آدبوچے جس کی بنا پر اس کا ڈیوٹی پر جانا مشکل ہو ، یا پھر اس کی بیماری لمبی ہوجائے اورجلد شفایابی نہ ہو ، یا پھر مرض شدت اختیار کرجائے توخاوند کو اس کا خیال رکھنا چاہیے اوراسے تنگ نہیں کرنا چاہیے ، اورخاوند کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی سے ایسا مطالبہ کرے جس میں بیوی کو کسی قسم کا ضرر اورنقصان ہو ۔

اورخاوند پر یہ ضروری اورواجب ہے کہ وہ اپنی بیوی سے حسن معاشرت کرتے ہوئے اچھے طریقے سے زندگی بسر کرے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اوران عورتوں کے ساتھ اچھے اوراحسن انداز میں بودوباش اورمعاشرت اختیار کرو النساء (19) ۔

اوریہ کوئی اچھا طریقہ نہیں کہ بیوی سے اس کی بیماری کی حالت میں ڈیوٹی پر جانے کا مطالبہ کیا جائے ۔

حالانکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تواپنی امت کی عورتوں کے بارہ میں مردوں کو یہ وصیت فرماتے ہوئے کہا ہے :

(عورتوں سے اچھائی اور بھلائی کرواور میری نصیحت ان کے بارہ میں قبول کرو) صحیح بخاری حدیث نمبر (3331) صحیح مسلم حدیث نمبر (1468) ۔

اس حدیث کا معنی یہ ہے کہ : ان عورتوں کے متعلق میری وصیت قبول کرو، اوران کے ساتھ نرمی اوراچھا برتاؤ اور حسن معاشرت کرو ۔ اھ دیکھیں فتح الباری ۔

اورخاوند کےلیے یہ ضروری ہے کہ وہ بیوی کی سچائی میں شک نہ کرتا رہے ، بلکہ اس کی اپنی بیوی کے ساتھ توزندگی ثقاہت اوصدق پر قائم ہونی چاہیے نہ کہ شک وشبہ کی بنیاد پر ۔

اورجب خاوند میڈیکل رپورٹ جوکہ بیوی کی بیماری کوثابت کررہی ہواوربیماری کے آثار سے بھی اس بات پر یقین نہ دلاسکیں کہ اس کی بیوی بیمار ہے توپھر ایسی کون سی چیز ہے جواسے بیماری کا یقین دلائے گی ؟ بلکہ کوئی ایسی چیز نہیں جواسے بیماری کا یقین دلائے ۔

تو بیوی کوچاہیے کہ وہ اس سےاپنے رویہ کونرم رکھے اوراس کے ساتھ اچھے طریقے سے معاملات کرے ہوسکتا ہے اللہ تعالی اس کے خاوند کووہ راہ دکھادے جس میں اس کے خاندان اوراہل وعیال کی خیر وبھلائی ہو ۔

واللہ اعلم .

الاسلام سوال وجواب

41086